# سفر نامہ

# مشرق سے مغرب تک

ڈاکٹر عبدالستار عباسی

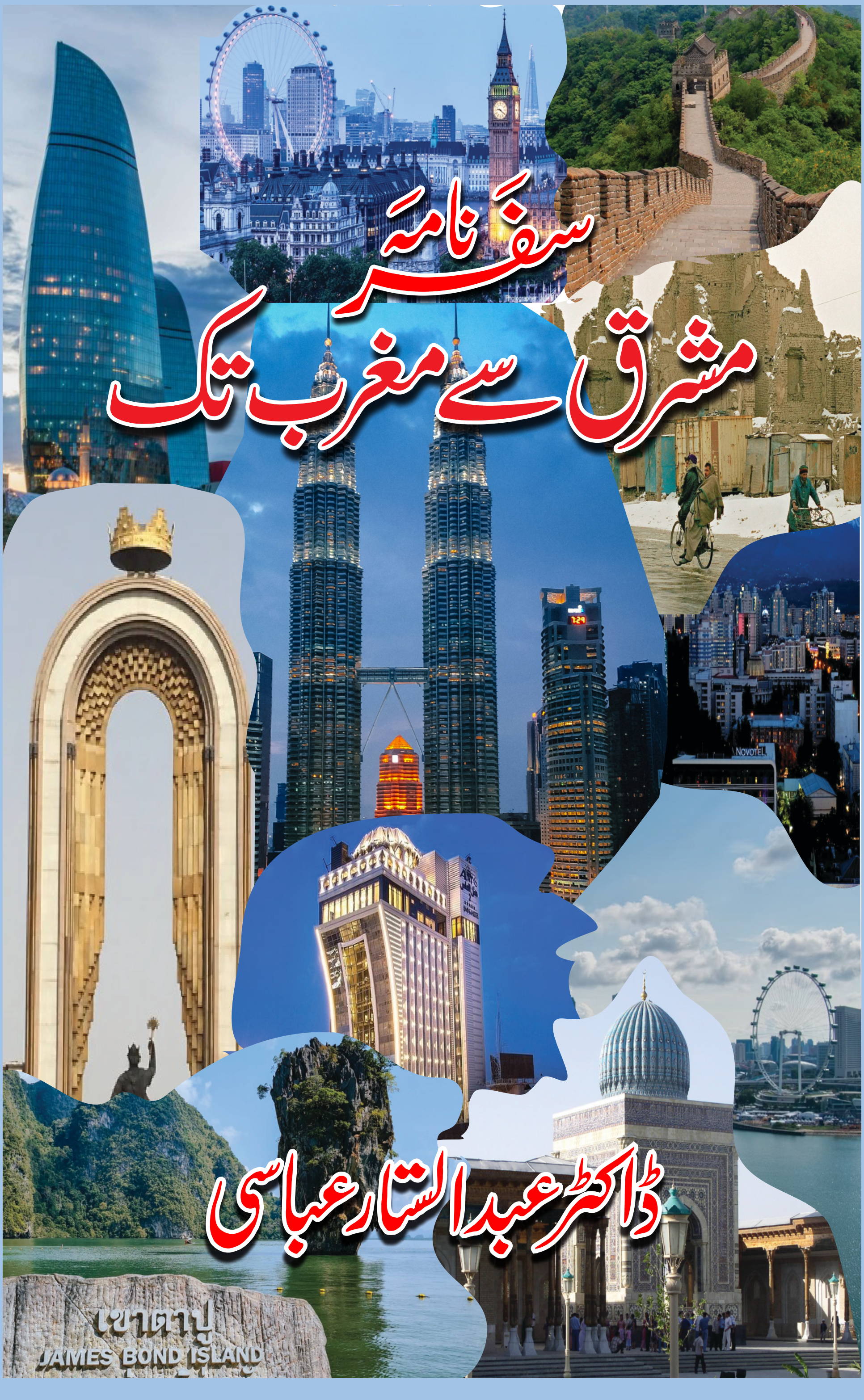

سفرنامہ

# مشرق سے مغرب تک

ڈاکٹر عبدالستار عباسی

کامسیٹس یونیورسٹی اسلام آباد، لاہور کیمپس
ڈیفنس روڈ آف رائیونڈ روڈ، لاہور

# انتساب

میرے ہم سفروں کے نام

# جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں


| | |
|---|---|
| نام کتاب | مشرق سے مغرب تک |
| آئی ایس بی این (ISBN) | 978-969-8486-35-8 |
| مصنف | ڈاکٹر عبدالستار عباسی |
| ای میل ایڈریس | drabdussattar@cuilahore.edu.pk |
| | abbasi_phd@yahoo.com |
| ناشر | اِنو ویٹیو وو انٹر نیشنل پبلیشنگ |
| | ۲۹۷۔ جے بحریہ آرچرڈ لاہور، پاکستان |
| مطبع | غوثیہ ٹریڈرز اینڈ پرنٹرز ،لاہور |
| سال اشاعت | ۲۰۲۴ |

# مختصر فہرست

## وسطی ایشیا کا سفر


| | |
|---|---|
| قازقستان | ۳ |
| تاجکستان | ۵۳ |
| ایران | ۷۵ |
| افغانستان | ۸۱ |
| ازبکستان | ۸۸ |
| آذربائیجان | ۱۱۴ |


## چین کا سفر


| | |
|---|---|
| چین | ۱۴۴ |


## مشرق بعید کے سفر


| | |
|---|---|
| ملائیشیاء | ۱۸۱ |
| سنگاپور | ۱۸۷ |
| تھائی لینڈ | ۱۹۸ |


## انگلستان کے سفر


| | |
|---|---|
| انگلستان | ۲۰۹ |

# تفصیلی فہرست


| عنوان | صفحہ نمبر |
| --- | --- |
| دیباچہ | xv |
| مصنف | xix |
| وسطی ایشیا کا سفر | ۱ |
| قازقستان | ۳ |
| آغاز سفر | ۳ |
| دفتری معمولات و اوقات | ۶ |
| رات کی چہل پہل | ۷ |
| چنگیز خان سے وابستگی | ۸ |
| الفرابی سے نسبت | ۸ |
| سنہری آدمی | ۹ |
| مدیو اور چیمبو لاک | ۱۰ |
| جشن آزادی | ۱۱ |
| قدرتی وسائل سے مالا مال ملک | ۱۲ |
| امیری اور غریبی میں خلیج | ۱۳ |
| آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا | ۱۴ |
| زلزلے کی اطلاع | ۱۶ |
| ایک اور مشکل رات | ۱۷ |

| | |
|---|---|
| راتوں کو پڑھنے کی عادت | ۱۸ |
| ابا جان کی یاد | ۱۹ |
| آمنہ کی آمد | ۲۱ |
| خانہ بدوشی کی تاریخ | ۲۲ |
| پیار ومحبت کی فراوانی | ۲۳ |
| اجنبی لڑکیاں | ۲۴ |
| شدید سردی | ۲۶ |
| گرم پانی کی سپلائی کا مرکزی نظام | ۲۸ |
| ٹیکسی سروس کا دلچسپ انداز | ۲۹ |
| پاکستان کمیونٹی کا احوال | ۳۰ |
| عید قربان کا احوال | ۳۴ |
| مانتے اور پلوف | ۳۵ |
| گوشت مارکیٹ کا احوال | ۳۷ |
| کاروباری مواقع | ۳۸ |
| ارینا، زوریا اور میڈم | ۴۴ |
| بدلتے قوانین | ۵۰ |
| اسپیلینگز (Spellings) کا حذف کرنا | ۵۱ |
| مشترک الفاظ | ۵۱ |
| تاجکستان | ۵۳ |

| | |
|---|---|
| نیا سفر | ۵۵ |
| ایک میان دو تلواریں | ۵۶ |
| جائیں یا نہ جائیں | ۵۶ |
| دوشنبہ | ۵۷ |
| رودا کی | ۵۸ |
| چائے خانہ راحت | ۶۱ |
| ۲۳ مارچ | ۶۲ |
| انڈیا کا اثر و نفوذ | ۶۳ |
| ہمارا المیہ | ۶۶ |
| سفیروں سے ملاقات | ۶۷ |
| پاکستان سب کا گھر | ۶۹ |
| مہر اور انکی ماں | ۷۱ |
| پڑوسن لڑکیاں | ۷۲ |
| ایران | ۷۵ |
| مشہد میں چند گھنٹے | ۷۶ |
| افغانستان | ۸۱ |
| افغانستان میں چند دن | ۸۲ |
| طورخم سے قندوز | ۸۲ |
| ازبکستان | ۸۸ |

| | |
|---|---|
| امام بخاریؒ کے دیس میں | ۸۹ |
| سلسلہ نقشبندیہ کی ابتدا | ۹۶ |
| سفر تاشقند | ۹۶ |
| ریگستان | ۹۷ |
| گورِامیر | ۹۹ |
| بی بی خانم | ۹۹ |
| اُلغ بیگ کی رصدگاہ | ۱۰۰ |
| امام بخاریؒ کا مزار | ۱۰۱ |
| نئی منزلیں | ۱۰۱ |
| پراٹھوں کی چاہ | ۱۰۲ |
| تاشقند میں ابتدائی دن | ۱۰۴ |
| پہلے عشائیے کی روداد | ۱۰۵ |
| مرحبا اور نرگس | ۱۰۶ |
| دعوتوں کا احوال | ۱۰۸ |
| ایک مختلف دعوت | ۱۱۰ |
| مرکزی مسجد | ۱۱۱ |
| چارسو بازار | ۱۱۱ |
| ازبک، تاتار، اور تاجک لڑکیاں | ۱۱۲ |
| آذربائیجان | ۱۱۴ |
| جہاں زمین آگ اگلتی ہے | ۱۱۶ |

| | |
|---|---|
| جلتے پہاڑ | ۱۱۷ |
| مذہبی ہم آہنگی | ۱۱۸ |
| باکو کی خوبصورتیاں | ۱۲۰ |
| ملتان سرائے | ۱۲۲ |
| بحیرہ کیسپین | ۱۲۳ |
| امام شامل کے دیس میں | ۱۲۴ |
| کوہ قاف کی پریاں | ۱۳۳ |
| سفارت خانے کے دوستوں کے ساتھ | ۱۳۵ |
| سفیر صاحب کی شفقت | ۱۳۶ |
| کچھ تصویریں | ۱۳۹ |
| چین | ۱۴۴ |
| سفر چین | ۱۴۶ |
| کوویڈ، چین اور ہم | ۱۶۷ |
| ایک بار پھر چین کا سفر | ۱۶۸ |
| نیو ورلڈ ہوٹل کے کمرے کی کہانی | ۱۷۱ |
| گروپ فوٹو کی داستان | ۱۷۲ |
| کانفرنس کی افتتاحی تقریب | ۱۷۳ |
| فوڈ سٹریٹ | ۱۷۵ |
| بدھ مندر | ۱۷۶ |
| صاف ستھری مسجد | ۱۷۷ |

| | |
|---|---|
| نیو ورلڈ ہوٹل کا روبوٹ | ۱۷۷ |
| مشرق بعید کے سفر | ۱۷۹ |
| ملائیشیا | ۱۸۱ |
| جیٹینگ ہائی لینڈ | ۱۸۴ |
| کولالمپور ٹِوِن ٹاور | ۱۸۴ |
| الیکٹرونکس مارکیٹ | ۱۸۵ |
| سنگاپور | ۱۸۷ |
| سنگاپور کی سیر | ۱۸۷ |
| کروز ڈنر | ۱۸۸ |
| ملائیشیاء دوسری بار | ۱۹۰ |
| یو۔ٹی۔ایم کا دورہ | ۱۹۵ |
| کولالمپور دوبارہ | ۱۹۵ |
| تھائی لینڈ | ۱۹۸ |
| بنکاک کے سفر | ۲۰۰ |
| چڑیا گھر کی سیر | ۲۰۰ |
| آبی کھیل | ۲۰۲ |
| پیراسیلنگ | ۲۰۳ |
| کورل آئی لینڈ | ۲۰۵ |
| پوکیٹ کی سیر | ۲۰۶ |
| جیمز بانڈ آئی لینڈ | ۲۰۷ |

| | |
|---|---|
| انگلستان | ۲۰۹ |
| انگلستان کا سفر | ۲۱۱ |
| لندن کی سیر | ۲۱۲ |
| برطانیہ کے کامیاب پاکستانی | ۲۱۶ |
| انگلستان میں میرے دوست | ۲۱۸ |
| برطانیہ کی سپریم کورٹ | ۲۲۲ |
| ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ | ۲۲۳ |
| ٹریفالگر اسکوائر | ۲۲۴ |
| ٹاور لندن برج | ۲۲۴ |
| آکسفورڈ سٹریٹ | ۲۲۵ |
| ہیتھرو ایئرپورٹ | ۲۲۵ |
| لنکاسٹر یونیورسٹی | ۲۲۶ |
| لنکاسٹر | ۲۲۹ |
| پاکستانی اور انڈین کھانے | ۲۲۹ |
| لیک ڈسٹرکٹ | ۲۳۰ |
| بیڈفورڈشائر یونیورسٹی | ۲۳۱ |
| آکسفورڈ یونیورسٹی | ۲۳۲ |
| کیمبرج یونیورسٹی | ۲۳۳ |
| مارکس اینڈ سپنسر | ۲۳۴ |
| کچھ مزید تصویریں | ۲۳۵ |
| قارئین کی آراء | ۲۴۱ |

# دیباچہ

یہ مارچ ۲۰۲۲ کا ایک اتوار تھا اور میں گھر کی پہلی منزل پر اپنی لائبریری میں مطالعہ میں مصروف تھا کہ آمنہ اور ارحم چائے لیکر آئے اور ہم چائے اور اسکے لوازمات سے محظوظ ہونے لگے۔ارحم حسب عادت میری کتابوں کی جانچ پڑتال کرنے لگا اور ایک سبز رنگ کی موٹی سی کاپی میرے پاس لے آیا۔ پوچھا بابا یہ کیا ہے؟ کاپی دیکھتے ہی میں نے ارحم کو پیار کیا اور پوچھا کہ یہ کہاں سے ملی؟ تو اُس نے الماری کے ایک کونے کی طرف اشارہ کیا۔ میں نے ارحم کو تفصیل بتائی اور کاپی پڑھنے میں محو ہو گیا۔

جنوری ۲۰۱۰ کی ایک ٹھنڈی شام کو باکو میں سلمان بھائی کے فلیٹ میں بیٹھا ہوا تھا اور ان سے مختلف ممالک سے متعلق اپنے تجربات بیان کر رہا تھا تو انہوں نے کہا یہ سب کچھ تو بہت دلچسپ ہے آپ سفر نامہ لکھیے ۔ میں نے جواب دیا لکھوں لیکن یہاں اردو ٹائپنگ میسر نہیں۔ وہ جھٹ سے بولے کراچی میں میرا بھائی بہت عمدہ ٹائپنگ کرتا ہے میں ای میل کے ذریعے آپکی تحریر اسے بھیجوں گا اور وہ ٹائپنگ کر کے واپس بھیج دے گا۔کاپی پڑھتے پڑھتے بے یقینی سے سلمان بھائی کو وٹس ایپ پر پوچھا کہ کیا اردو ٹائپنگ کی وہ فائل ابھی بھی انکے پاس ہے؟ دس منٹ بھی نہ گزرے ہونگے کہ انکا جواب آیا اپنا ای میل دیکھیے ۔ میرے سفر نامے کی وہ دستاویز جو میں سنبھال کر نہ رکھ سکا وہ بارہ سال تک سلمان بھائی نے سنبھالے رکھی جس پر میں انکا از حد ممنوں ہوں ۔

دفتر میں جب بھی موقع ملتا میں سفر نامہ پڑھتا رہتا۔ کچھ دن بعد مجھے احساس ہوا کہ تحریر دلچسپ ہے کہیں چھپوانی چاہیے تو چھوٹے بھائی بلال سے مشورہ کیا۔ وہ بولے جنگ سنڈے

میگزین میں بھیجیں۔ میں ہچکچایا کہ شاید تحریر اس قدر عمدہ نہ ہو مگر انکے اصرار پر ہچکچاتے ہچکچاتے سفرنامے کی دستاویز محترمہ نرجس ملک صاحبہ کو ارسال کر دی۔ اُسی دن شام کو انکا پیغام موصول ہوا کہ سفرنامہ کو بارہ اقساط کی صورت میں ارسال کر دیجیے۔جس پر دل خوشی سے کھل اُٹھا۔

پھر کیا تھا میں سفرنامے کی نوک پلک سنوارنے میں مصروف ہو گیا۔اس بار میرے دفتر کے ساتھی عبدالقیوم نے اردو ٹائپنگ کا بیڑہ اُٹھایا اور ہم وقت مقررہ تک سفرنامہ مکمل کر کے جنگ سنڈے میگزین کو بھیج چکے تھے۔

ابھی سفرنامے کی دو ہی اقساط چھپی تھیں کہ ملک کے معروف صحافی محترم جاوید چوہدری صاحب کا آڈیو پیغام وٹس ایپ پر موصول ہوا، "میں جاوید چوہدری بول رہا ہوں، شاید آپ میرے نام سے واقف ہوں۔ مجھے بتایئے آپکا مکمل سفرنامہ اگر چھپ گیا ہے تو کہاں سے حاصل کر سکتا ہوں۔" یہ پیغام سنتے ہی دل میں ارادہ بندھ گیا کہ اگر مالک کو منظور ہوا تو سفرنامہ کتابی صورت میں چھاپیں گے۔

جنگ سنڈے میگزین میں قارئین کی آراء عموماً آخری صفحے پر چھپتی ہیں اور تمام تحریروں کا کچا چھٹا سامنے آ جاتا ہے۔ جیسے جیسے سفرنامے کی اقساط آگے بڑھ رہی تھیں قارئین کی ستائش میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا تھا، جو کہ کتاب کی آخر میں موجود ہیں۔

اب تو سفرنامے کو کتاب کی شکل دینے پر یکسوئی ہو چلی تھی۔

کتاب کا مسودہ مکمل ہوتے ہی اشاعت سے متعلق پیچیدگیوں کا سامنا تھا کہ محترم طٰہٰ قریشی صاحب کے دست شفقت سے تمام معاملات بہ احسن وخوبی طے پا گئے۔جس کے لیے میں انکا بے حد ممنون ہوں۔

میں اپنے عزیز رفقاء جناب شعیب ابراہیم صاحب (سی ای او، فرسٹ حبیب مداربہ) اور

جناب احمد کمال الدین صاحب (فیصل بنک) کا مشکور ہوں کہ وہ ہمیشہ طباعت و اشاعت میں مدد و معاون رہے۔ اِن دونوں اصحاب کی علم دوستی اس ملک کا سرمایہ ہے۔

مشرق سے مغرب تک کا سفر نامہ آپکے ہاتھ میں ہے اور امید کرتا ہوں کہ آپکو زندگی کا وہ رخ جو میری آنکھوں نے دیکھا ضرور بھائے گا۔ مجھے لگتا ہے زندگی اس قدر خوبصورت ہے کہ جسکی آنکھ سے بھی دیکھیں جی نہیں بھرتا۔ اس امید کے ساتھ کہ آپ سفر نامے سے خوب لطف اندوز ہونگے اور اپنی قیمتی آراء سے مستفید فرمائیں گے۔

السلام و آداب

**ڈاکٹر عبدالستار عباسی**

جے۔۲۹۷ بحریہ آرچرڈ، لاہور

۱۲ مئی ۲۰۲۴

# مصنف

ڈاکٹر عبدالستار عباسی کی زندگی گوناں گوں تجربات اور مشاہدات سے بھری پڑی ہے۔ اُنکی ذاتی اور پیشہ وارانہ دونوں زندگیوں میں پیش آنے والے حالات و واقعات نے انہیں زندگی کے ان گنت پہلوؤں سے روشناس کروایا۔ کامیابیاں، ناکامیاں، خوشیاں، پریشانیاں، آسانیاں، اور الجھنیں، انہوں نے ہر صورت میں ایک ہی چیز مدنظر رکھی اور وہ تھی سیکھنا اور شاید یہی سیکھنے کی لگن انہیں ہر آنے والے وقت میں نئی راہوں کی تلاش پر اکساتی رہتی ہے۔

اُنیس سال تک صنعت و حرفت سے وابستہ رہے اور پانچ ممالک میں خدمات سرانجام دیں۔ اس دوران اعلیٰ تعلیم کے حصول کا سفر جاری رہا اور پی ایچ ڈی مکمل کر کے پاکستان کی صف اول کی جامعہ کامسیٹس یونیورسٹی کے لاہور میں واقع کیمپس سے وابستہ ہو گئے۔ ڈاکٹر عباسی نے کنٹری ڈائریکٹر آذربائیجان کے طور پر انڈسٹری کو الوداع کہا۔ اس سے قبل وطن عزیز کے علاوہ قازقستان، ازبکستان اور تاجکستان میں تعینات رہے۔ ان کا شوقِ سفر انکو اس سفرنامے میں شامل ممالک کے علاوہ کئی دیگر ممالک تک بھی لے گیا جن میں ترکی، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، سری لنکا اور قطر شامل ہیں۔

اب تک انگریزی زبان میں چار کتب تصنیف کر چکے ہیں اور انکے درجنوں تحقیقاتی مقالے بھی شائع ہو چکے ہیں۔ اُنکے انگریزی زبان میں لکھے گئے درجنوں کالمز وطن عزیز کے نامور انگریزی جریدوں میں چھپ کر خوب داد و تحسین سمیٹ چکے ہیں۔ زیر نظر سفرنامہ اردو میں اُنکے قلم سے لکھی گئی پہلی کتاب تو ضرور ہے لیکن شاید آخری نہیں (ان شاء اللہ)۔

# قارئین کی آراء

**۲۱ جنوری ۲۰۲۴**

''جہان دیگر'' میں ڈاکٹر عبدالستار عباسی ''سفر وسط ایشیاء'' کا احوال بیان کرتے دکھائی دیے۔ انہوں نے استنبول کے بازار کا ذکر کیا، جو کبھی قید خانہ تھا۔ تو کیا گوانتاناموبے کو بھی ''مستقبل کا بازار'' کہا جاسکتا ہے، کیا کبھی ایسا ہونا بھی ممکن ہے۔

(سید زاہد علی، شاہ فیصل کالونی نمبر 3، کراچی)

**۰۷ جنوری ۲۰۲۴**

''سفر وسط ایشاء'' ڈاکٹر عبدالستار عباسی خوب لکھ رہے تھے، جو اکتوبر میں مکمل ہوا۔ سفر نامے میں حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے عمدہ معلومات فراہم کی گئیں۔

(ڈاکٹر محمد حمزہ خان ڈاھا، لاہور)

''جہان دیگر'' میں سفر وسط ایشیاء آخری قسط بھی کمال کی تھی۔

(رونق افروز برقی، دستگیر کالونی، کراچی)

**۱۴ جنوری ۲۰۲۴**

ڈاکٹر عبدالستار عباسی کا قسط وار ''سفر وسط ایشیاء'' پڑھنے میں بہت مزہ آرہا ہے۔ بلاشبہ سفر نامے معلومات کا اہم ذریعہ ہوتے ہیں۔ مختلف ملکوں کے متعلق علم ہوتا ہے کہ وہاں زندگی

کے شب وروز کیسے گزرتے ہیں، پھر حسین نظاروں کا احوال پڑھ کر دل ودماغ تازہ ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ ’’چائے خانہ راحت‘‘ کا ذکر بہت اچھا لگا۔ مضمون نگار کی تحریر بہت عمدہ ہے۔ ویل ڈن ڈاکٹر عباسی۔

(ڈاکٹر ایم عارف سکندری، کھوکھر محلہ، حیدرآباد)

۳۱ دسمبر ۲۰۲۳

’’جہان دیگر‘‘ میں ڈاکٹر عبدالستار عباسی ’’سفر وسط ایشیاء‘‘ کے ساتھ چھائے نظر آتے ہیں۔

(سید زاہد علی، شاہ فیصل کالونی، نمبر 3، کراچی)

۲۴ دسمبر ۲۰۲۳

’’جہان دیگر‘‘ میں ڈاکٹر عبدالستار عباسی نے اپنے سفرنامے میں کئی ایسی معلومات بھی فراہم کیں، جو ہمارے لیے بالکل ہی نئی تھیں۔

(رونق افروز برقی، دستگیر کالونی، کراچی)

’’جہان دیگر‘‘ میں ڈاکٹر عبدالستار عباسی کا ’’سفر وسط ایشیاء‘‘ بہت ہی معلوماتی اور خوش کن رہا۔

(جاوید اقبال، بلدیہ کالونی، چشتیاں، ضلع بھاول نگر)

۱۷ دسمبر ۲۰۲۳

ڈاکٹر عبدالستار عباسی کے سنگ ہم نے بھی سفر وسط ایشیاء کیا، واللہ مزہ آ گیا۔

(ضیاالحق قائم خانی، جھڈو، میر پور خاص)

’’جہان دیگر‘‘ سلسلے کی آخری قسط میں ڈاکٹر عبدالستار عباسی نے سود کے خاتمے کی امید ظاہر کی، پڑھ کر خوشی ہوئی۔

(سید زاہد علی، شاہ فیصل کالونی، کراچی)

’’سفر وسط ایشیاء‘‘ کی پانچویں اور چھٹی اقساط لاجواب تھیں۔

(پرنس افضل شاہین، نادر شاہ بازار، بہاول نگر)

۱۰ دسمبر ۲۰۲۳

’’جہان دیگر‘‘ میں ڈاکٹر عبدالستار عباسی نے ’’سفر وسط ایشیاء‘‘ کی روداد گوش گزار کی۔

(ماہ نور شاہد احمد، میر پور خاص)

’’جہان دیگر‘‘ میں ڈاکٹر عبدالستار عباسی نے وسط ایشیائی ممالک کا سفری احوال رقم کیا، اچھا سلسلہ ہے۔

(شہزادہ بشیر محمد نقش بندی، میر پور خاص)

’’جہان دیگر‘‘ میں ’’سفر وسط ایشیاء‘‘ کی تیسری اور چوتھی اقساط بھی پہلی دو قسطوں کی طرح شاندار رہیں۔

(پرنس افضل شاہین، نادر شاہ بازار، بہاول نگر)

۳ دسمبر ۲۰۲۳

’’جہان دیگر‘‘ ڈاکٹر عبدالستار عباسی وسط ایشیاء کے سفرنامے میں بتا رہے تھے کہ قازقستان کیسے آسمان سے گر کر کھجور میں اٹک گیا، کمیونزم سے نکل کر کیپٹل ازم میں پھنس گیا۔

(ابن غلام نبی، عاجز داد فریادی، سبی روڈ، کوئٹہ)

’’ سفر وسط ایشیا‘‘ پر عبدالستار عباسی کی خوبصورت کاوش نے خوب داد تحسین سمیٹی۔

(ملک محمد رضوان، محلہ نشیمن اقبال، واپڈا ٹاؤن)

’’سفر وسط ایشیا‘‘ کا منظر نامہ، ڈاکٹر عبدالستار عباسی کی زبانی قوس قزح کے سارے رنگ لیے محسوس ہوا۔

(ضیاء الحق قائم خانی، جھڈو، میر پور خاص)

’’جہان دیگر‘‘ میں ڈاکٹر عبدالستار عباسی ’’وسط ایشیاء‘‘ کا سفر بڑی عمدگی سے کروا رہے ہیں۔ یہ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی کہ نماز جمعہ میں انہیں مسجد کھچا کھچ بھری نظر آئی۔

(سید زاہد علی، شاہ فیصل کالونی، کراچی)

۱۲ نومبر ۲۰۲۳

ڈاکٹر عبدالستار عباسی کو خوش آمدید۔ بہترین سفرنامہ آغاز ہوا، جس میں سیر و تفریح کے ساتھ معلومات میں اضافے کا بھی خاصا مواد موجود ہے۔

(پروفیسر سید منصور علی خان، کراچی)

**۲۶ نومبر ۲۰۲۳**

''سفر وسط ایشیاء'' بہت دلچسپ سفر نامہ ہے۔

(عائشہ ناصر، کراچی)

ڈاکٹر عبدالستار عباسی کے سفر نامے ''سفر وسط ایشیا'' کا بھی جواب نہ تھا۔ خصوصاً سفر نامہ تو خوب دل لبھانے اور معلومات میں اضافہ کرنے والی کاوش ہے۔

(بابر سلیم خان، لاہور)

''سفر وسط ایشیاء'' میں الماتا کے دفاتر کے اوقات، اور خاص طور پر خواتین ملازمین کے چھٹی سے پہلے بناؤ سنگھار کا پڑھ کر حیرت ہوئی۔

(شمائلہ نیاز، دائرہ دین پناہ، کوٹ ادو، مظفر گڑھ)

مشرق سے مغرب تک کا سفرنامہ آپ کے ہاتھ میں ہے اور اُمید کرتا ہوں کہ آپ کو زندگی کا وہ رُخ جو میری آنکھوں نے دیکھا ضرور بھائے گا۔ مجھے لگتا ہے زندگی اس قدر خوبصورت ہے کہ جس کی آنکھ سے بھی دیکھیں جی نہیں بھرتا۔

**ڈاکٹر عبدالستار عباسی**

Innovative
Innovative International Publishing

9 789698 486358